# عورت کا اپنے (Upperlips) بالوں کو بلیڈ سے صاف کرنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا عورت اپنے (Upperlips) یعنی ہونٹوں کے اوپر کے بالوں کو بلیڈ سے صاف کر سکتی ہے ؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر عورت کو اوپر والے ہونٹ پر مونچھ کے بال نکل آئیں تو وہ ان کو کسی بھی جائز طریقے سے اتار سکتی ہے بلکہ اتارنا مستحب اور بہتر ہے ۔ البتہ ! عورت کو ایسا طریقہ اپنانا چاہیے کہ اتارنے سے بال گھنے اور زیادہ نہ آئیں ، اس لیے عورت کے لیے بہتر ہے کہ ان بالوں کو نوچ دے یا اس جیسا کوئی طریقہ اپنائے کہ بال گھنے اور زیادہ نہ آئیں اور اگر بلیڈ یا استرا لگائے تو یہ بھی جائز ہے لیکن اس سے بال زیادہ اور گھنے ہونے کا اندیشہ ہے ، جو اس کی زینت کے خلاف ہے ۔

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے "فلو كان في وجهها شعر ينفر زوجها عنها بسببه ففي تحريم ازالته بعد؛ لأن الزينة للنساء مطلوبة للتحسين۔۔۔اذا نبت للمرأة لحية أو شوارب فلا تحرم ازالته بل تستحب" ترجمہ : اگر عورت کے چہرے پر بال ہوں جس کے سبب شوہر کو بیوی سے نفرت ہو ، تو ان بالوں کے زائل کرنے کو حرام قرار دینے میں دوری ہے ؛ کیونکہ عورتوں کے لئے زینت ، خوبصورتی کے لئے مطلوب ہے ۔ ۔ ۔ (اسی طرح) جب عورت کی داڑھی یا مونچھیں نکل آئیں تو ان کو زائل کرنا حرام نہیں بلکہ مستحب ہے ۔ (ردالمحتار علی الدر المختار ، ج 6 ، ص 373 ، دار الفکر ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "عورت کو داڑھی یا مونچھ کے بال نکل آئیں تو ان کا نوچنا جائز بلکہ مستحب ہے کہ کہیں اس کے شوہر کو اس سے نفرت نہ پیدا ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ449، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3856

**تاریخ اجراء:** 23ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/21مئی2025ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net